Al Qalam
پارہ
فَمَنْ اَظْلَمُ
۲۴
اَلْقَلَمْ پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْ
جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ
مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ
اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ ۙ مَنْ
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾

چوبیسواں پارہ۔فَمَنۡ اَظۡلَمُ (تو پھر کون ہوگا زیادہ ظالم)؟

رکوع (۴) انکار کرنے والے کو رُسوا کرنے والا عذاب ملے گا

(۳۲) پھر اُس شخص سے زیادہ بے انصاف اور ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب سچائی اُس کے سامنے آجائے تو اُسے جھٹلا دے۔کیا (ایسے) کافروں کا جہنم میں ٹھکانا نہ ہوگا؟

(۳۳) جو شخص سچائی لے کر آئے اور اُس کی تصدیق کرے، ایسے ہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۳۴) اُن کے لیے ان کے پروردگار کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔نیک لوگوں کا یہی بدلہ ہے،

(۳۵) تاکہ جو بدترین اعمال اُنہوں نے کیے تھے، انہیں اللہ اُن سے دور کردے اور جو بہترین اعمال وہ کیا کرتے تھے، اُنہیں اُن کا بدلہ عطا فرمائے۔

(۳۶) کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تمہیں ڈراتے ہیں۔ حالانکہ جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دے، اس کا کوئی رہنما نہیں۔(۳۷) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، اُسے بھٹکانے والا بھی کوئی نہیں۔کیا اللہ تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟

(۳۸) اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یہ ضرور یہی کہیں گے کہ ''اللہ تعالیٰ نے۔'' ان سے کہو: ''تمہارا کیا خیال ہے، اگر اللہ تعالیٰ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ دیویاں، جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کرسکتی ہیں؟ یا وہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ (دیویاں) اُس کی رحمت کو روک سکیں گی؟'' ان سے کہہ دو: ''میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کیا کرتے ہیں۔''

(۳۹) ان سے کہو: ''میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ (اپنا) کام کیے جاؤ۔میں (اپنا کام) یقیناً کرتا رہوں گا۔جلدی ہی تمہیں معلوم ہوجائے گا (۴۰) کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے، جو اُسے رُسوا کردے اور کسے ہمیشہ کی سزا ملتی ہے۔''

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ

بِوَكِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ

تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ

وَيُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ

قُلۡ اَوَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ قُلۡ لِّلّٰهِ

الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ

الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ فِىۡ مَا كَانُوۡا

فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ

جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ

الۡقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۴۷﴾

(٤١) بیشک ہم نے تم پر (یہ) کتاب لوگوں کے لیے حق کے ساتھ اُتاری ہے۔ سواَب جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا، وہ اپنے لیے (کرے گا) اور جو بھٹکے گا تو اُس کے بھٹکنے کا (وبال) یقیناً اسی پر ہوگا۔ تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔

رکوع (۵) حق کا انکار کرنے والے اللہ کے عذاب سے بچنے نہ پائیں گے

(٤٢) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو روحوں کو ان کی موت کے وقت اور جو ابھی مرا نہیں ہے اُس کی روح اُس کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ کر چکا ہوتا ہے، تو اسے روک لیتا ہے۔ مگر دوسری (روحیں) ایک مقرر کیے ہوئے وقت کے لیے واپس بھیج دیتا ہے۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

(٤٣) کیا اُس اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُنہوں نے دوسروں کو (اپنا) سفارشی بنا رکھا ہے؟ ان سے پوچھو: ''چاہے اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہ ہو اور نہ انہیں کوئی عقل ہو، (تب بھی وہ ان کی سفارش کر سکیں گے)؟''

(٤٤) کہو: ''سفارش تو تمام تر اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اُسی کی ہے۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔''

(٤٥) جب اکیلے اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑہنے لگتے ہیں۔ جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

(٤٦) کہو: ''اے اللہ تعالیٰ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔''

(٤٧) اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت ہوتی اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی، تو یہ قیامت کے دن کے بُرے عذاب (سے بچنے) کے لیے یہ سب کچھ فدیہ میں دے دیتے۔ مگر اللہ کی طرف سے انہیں وہ کچھ پیش آئے گا جس کا انہیں کبھی اندازہ ہی نہیں ہوا ہوگا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۸ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ز ثُمَّ اِذَا
خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ
فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۹ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۵۰ فَاَصَابَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۵۱ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ ع قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵۳ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۵۵ ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى
مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝۵۶ ۙ

ع ۵

(۴۸) ان پر اپنی کرتوتوں کی برائیاں ظاہر ہوجائیں گی اور وہی چیز ان پر مسلط ہوجائے گی، جس کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

(۴۹) جب انسان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے ''یہ تو مجھے (میرے) علم کی بنا پر دیا گیا ہے۔'' حالانکہ یہ تو ایک آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۵۰) یہی بات ان سے پہلے والے لوگ بھی کہہ چکے ہیں، مگر جو کچھ وہ کماتے تھے، وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

(۵۱) پھر اپنی کمائی کی برائی اُن پر آپڑی۔ ان میں سے جو لوگ ظالم ہیں اُن پر جلدی ہی اُن کی کمائی کی برائیاں آپڑیں گی۔ یہ اُسے (اللہ تعالیٰ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

(۵۲) کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق زیادہ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہے) تنگ کر دیتا ہے؟ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

رکوع (٦) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو!

(۵۳) کہہ دو: ''اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے، تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

(۵۴) تم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اُس کی فرماں برداری کرو، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمہاری مدد نہ ہوگی۔

(۵۵) تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے، اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرو'' قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔

(۵٦) پھر کہیں کوئی شخص یہ کہے: ''افسوس! میری اس کوتاہی پر جو میں اللہ تعالیٰ کی جناب میں کرتا رہا۔ میں تو (اُلٹا) مذاق اُڑانے والوں میں سے تھا۔''

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٥٧﴾ۙ
اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ
مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٥٩﴾ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى
الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَیْسَ فِیْ
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿٦٠﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
بِمَفَازَتِهِمْ ؗ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ
خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ؗ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ع ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْۤ اَعْبُدُ اَیُّهَا
الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿٦٥﴾
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾

ع ٦ ١١

(۵۷) یا یوں کہے: ''اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو میں بھی یقیناً پرہیزگاروں میں سے ہوتا!''
(۵۸) یا جب عذاب دیکھے تو یوں کہنے لگے: ''کاش! مجھے ایک موقع اور مل جائے، تو پھر میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہو جاؤں''۔ (۵۹) کیوں نہیں، میری آیتیں تیرے پاس آ چکی تھیں۔ پھر تو نے اُنہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا۔
(۶۰) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا تھا، تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ کر دیے جائیں گے۔ کیا (ان) گھمنڈ کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟
(۶۱) جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ہوگی، اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی کے ساتھ نجات دے گا۔ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ انہیں کوئی غم ہوگا۔
(۶۲) اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہی ہر چیز کی نگرانی کرنے والا ہے۔
(۶۳) آسمانوں اور زمین کی چابیاں اُسی کے پاس ہیں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

رکوع (۷) جب قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا

(۶۴) کہو: ''اے جاہلو! کیا (پھر بھی) تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی بندگی کے لیے کہتے ہو؟''
(۶۵) تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے (پیغمبروں) پر بھی یہ وحی بھیجی جا چکی ہے، اگر تم شرک کرو گے تو تمہارا عمل ضرور غارت ہو جائے گا اور تم یقیناً گھاٹے میں رہو گے۔
(۶۶) تم بس اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو جاؤ۔
(۶۷) اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں صحیح رائے نہیں قائم کی ہے۔ قیامت کے دن پوری زمین اُس کی مُٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ اس شرک سے پاک اور برتر ہے، جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ
یَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ
بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع
وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ
قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾
قِیْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی
الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَی الْجَنَّةِ
زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾

ع ۷

(۶۸) صور پھونکا جائے گا۔ تب سب آسمانوں والوں اور سب زمین والوں کے ہوش اُڑ جائیں گے، سوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی اور وہ سب اچانک کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔

(۶۹) زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی۔ اعمال نامہ سامنے رکھ دیا جائے گا۔ نبی اور گواہ حاضر کر دیے جائیں گے۔ سب کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا۔ ان سے کوئی زیادتی نہ ہوگی۔

(۷۰) ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

رکوع (۸) جنت اور جہنم کے دروازوں کے منظر

(۷۱) جنہوں نے کفر کیا ہے، وہ جہنم کی جانب گروہوں کی شکل میں ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ اس کے محافظ ان سے پوچھیں گے: ''کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہیں تمہارے اس دن کے پیش آنے سے خبردار کیا ہو؟'' وہ جواب دیں گے ''کیوں نہیں!'' لیکن عذاب کا فیصلہ کافروں کے بارے میں ہو کر رہا۔

(۷۲) (پھر) کہا جائے گا: ''جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ یہیں رہا کرو گے'' سو کیا ہی برا ٹھکانا ہے، گھمنڈ کرنے والوں کا!

(۷۳) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے، گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے: ''تم پر سلام ہو، تم بہت اچھے رہے، سو اَب اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔''

(۷۴) وہ کہیں گے: ''تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کیا۔ اس نے ہمیں زمین کا وارث بنایا۔ اب ہم جنت میں، جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں۔'' (نیک) عمل کرنے والوں کے لیے کیا ہی اچھا بدلہ ہے!

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع

رکوع ٨ ٥

اٰیَاتُهَا ٨٥ (٤٠) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (٦٠) رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ ۙ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
وَّالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ
وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ قف فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾ ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

وقف لازم
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ١٢

(۷۵) تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے آس پاس حلقہ باندھے ہوئے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اُن سب کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ چکا دیا جائے گا۔ پکار دیا جائے گا کہ: ''سب تعریف صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو دنیاؤں کا پروردگار ہے!''

سورہ (۴۰)

آیتیں: ۸۵ | اَلْمُؤْمِن (مومن) | رکوع: ۹

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۸۵ ہیں۔ عنوان آیت ۲۸ سے لیا گیا ہے، جس میں فرعون کی قوم کے اُس مومن کا ذکر ہے جو حضرت موسیٰ ؑ پر ایمان لے آیا تھا۔ جب فرعون نے موسیٰ ؑ کو قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا تو اسی مومن نے اس کے سامنے حضرت موسیٰ ؑ کی وکالت کی تھی۔ سورت میں حضرت موسیٰ ؑ اور فرعون کے قصے کی تفصیل بیان ہوئی ہے اور کافروں کو خبردار کر دیا گیا ہے کہ وہ اس قصے سے حاصل ہونے والی نصیحتوں کو نظر انداز کرنے کی غلطی نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مومنوں کے لیے فرشتے بھی دعائیں مانگتے ہیں

(۱) ح،م۔ (۲) یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۳) گناہ معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سزا دینے میں سختی کرنے والا اور بڑا فضل والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۴) اللہ کی آیتوں میں صرف وہی لوگ جھگڑتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے۔ شہروں میں ان کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ (۵) ان سے پہلے (حضرت) نوح ؑ کی قوم اور اُن کے بعد دوسرے گروہوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ ہر قوم نے اپنے رسول ؐ کے خلاف سازش کی تاکہ اُسے گرفتار کرے۔ انہوں نے ناحق جھگڑے کھڑے کیے تاکہ اس سے حق کو نیچا دکھائیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ سو کیسی (سخت) تھی میری سزا۔ (۶) یوں ان کافروں پر تیرے پروردگار کا یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ وہ دوزخ والے ہیں۔ (۷) جو (فرشتے) عرش اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے آس پاس ہیں، وہ سب اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں) ''اے ہمارے پروردگار! تو رحمت اور علم میں ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔ سو جن لوگوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستے پر چلتے ہیں، انہیں معاف کر دے۔ انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۙ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۠﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا
اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى
خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ
الْكَبِیْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ
لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ
یَوْمَ التَّلَاقِ ۙ﴿۱۵﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

(۸) اے ہمارے پروردگار! ان کو سدابہار جنتوں میں داخل کر، جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے ماں باپ، بیویوں، اور اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو زبردست اور حکمت والا ہے۔
(۹) ان کو برے انجام سے بچادے۔ جسے تو نے اس دن برے انجام سے بچادیا، اس پر تو نے بڑی مہربانی فرمائی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔''

رکوع (۲) جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے

(۱۰) جن لوگوں نے کفر کیا ہے (قیامت کے دن) انہیں پکار کر کہا جائے گا: ''یقینا تمہاری اپنے آپ سے اس بے زاری سے بھی بڑی اللہ تعالیٰ کی تم سے اس وقت کی وہ بے زاری ہے جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کردیا کرتے تھے۔''
(۱۱) وہ کہیں گے: ''اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ زندگی دے دی۔ اب ہم اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ تو کیا اب (یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟''
(۱۲) (جواب ملے گا) یہ اس وجہ سے ہے کہ جب ایک اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کردیتے تھے۔ اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ سو اَب فیصلہ بزرگ و برتر اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ (۱۳) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے۔ مگر نصیحت صرف وہی قبول کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔
(۱۴) سو تم (اپنے) دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اسے پکارو، چاہے کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔
(۱۵) وہ بلند درجوں والا ہے، عرش کا مالک ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، اپنے حکم سے روح (وحی) نازل کردیتا ہے۔ تاکہ وہ ملاقات کے دن سے خبردار کرے۔
(۱۶) جس دن وہ (اللہ تعالیٰ کے) سامنے آموجود ہوں گے، ان کی کوئی بات اللہ تعالیٰ سے چھپی نہ رہے گی۔ ''آج حکومت کس کی ہے؟'' (ہر کوئی پکار اٹھے گا): ''اللہ تعالیٰ کی، جو اکیلا اور غالب ہے۔''

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ؕ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ
يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

ع ۱۱ ۲

(۱۷) ''آج ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔''

(۱۸) انہیں اس قریب آنے والے دن سے خبردار کردو۔ جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے، اور (لوگ غم کے) گھونٹ پیتے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔

(۱۹) وہ نگاہوں کی خیانت تک کو جانتا اور اس کو بھی جو سینوں نے چھپا رکھا ہے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرتا ہے۔ مگر اسے چھوڑ کر جنہیں یہ پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سننے اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

رکوع (۳) فرعون نے حضرت موسیٰ ؑ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنالیا

(۲۱) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ یہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور (زیادہ زبردست) نشانیاں زمین پر چھوڑ گئے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا۔ ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

(۲۲) یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر ان کے پاس آتے رہے۔ مگر وہ انکار کرتے رہے۔ آخر کار اللہ تعالیٰ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ بڑی قوت والا اور سزا دینے میں سخت ہے۔

(۲۳) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا، (۲۴) فرعون، ہامان اور قارون کی طرف۔ مگر انہوں نے کہا: ''جادوگر ہے، سخت جھوٹا ہے''

(۲۵) پھر جب وہ ہماری طرف سے حق اُن کے پاس لے آیا تو اُنہوں نے کہا: ''جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لے آتے ہیں، ان کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھ لو۔'' مگر کافروں کی چال اکارت ہی ہوجانے والی ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْٓ
اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ
الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ
كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ
مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ
رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ
فِی الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ
فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ
الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ ۙ

ع ۳ / ۸

(۲۶) فرعون نے (اپنے درباریوں سے) کہا: ''چھوڑو مجھے، میں موسیٰؑ کو قتل کیے دیتا ہوں۔ وہ پکار لے اپنے پروردگار کو۔ یقیناً مجھے اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا۔ یا ملک میں فساد برپا کر دے گا۔''

(۲۷) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''میں نے تو ہر اس گھمنڈ کرنے والے کے مقابلے میں جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے رکھی ہے!''

رکوع (۴) فرعون والوں کے ایک مومن کی کھری باتیں

(۲۸) فرعون کے خاندان میں سے ایک مومن، جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اُٹھا: ''کیا تم ایک شخص کو صرف اس لیے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر آپڑے گا، اگر وہ سچا ہے تو جن باتوں سے وہ تمہیں ڈراتا ہے، ان میں سے کچھ تو تم پر (ضرور) آپڑیں گی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔

(۲۹) اے میری قوم کے لوگو! آج تو حکومت تمہاری ہے۔ (اس) ملک میں تم غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب ہم پر آ گیا، تو پھر کون ہماری مدد کرے گا؟'' فرعون نے کہا: ''میں تو تم لوگوں کو وہی رائے دے رہا ہوں جو مجھے (مناسب) نظر آتی ہے۔ میں تمہیں صرف مصلحت کا طریقہ بتاتا ہوں۔''

(۳۰) پھر اُس مومن نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو، مجھے تم پر اور اُمتوں کے جیسے (برے) دن کا واقعی اندیشہ ہے۔

(۳۱) جیسا کہ نوح کی قوم، عاد، ثمود اور ان کے بعد والی قوموں کو پیش آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

(۳۲) میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر فریاد و پکار کا دن نہ آجائے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ
قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ
قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚۖ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ لا اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

(۳۳) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، اور تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ جسے اللہ تعالیٰ بھٹکا دے، اسے پھر کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔''

(۳۴) اس سے پہلے (حضرت) یوسفؑ تمہارے پاس کھلی دلیلیں لے کر آ چکے ہیں، مگر تم اُن کی لائی ہوئی باتوں کے بارے میں برابر شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی تو تم لوگ کہنے لگے کہ: ''اب اُن کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی پیغمبر نہ بھیجے گا۔'' اسی طرح اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں اور شبہوں میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہی میں ڈالے رکھتا ہے۔

(۳۵) جو اللہ کی آیتوں میں بغیر اس کے جھگڑتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی سند آئی ہو۔ (یہ رویہ) اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کے نزدیک نفرت کا سبب ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ گھمنڈ کرنے والے، سختی کرنے والے ہر دل پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔

(۳۶) فرعون نے کہا: ''اے ہامان! میرے لیے ایک بلند عمارت بناؤ تاکہ میں راستوں تک پہنچ سکوں،

(۳۷) آسمانوں کے راستے، پھر میں موسیٰؑ کے اللہ کو جھانک کر دیکھوں۔ یقیناً میں تو اُسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔'' اس طرح فرعون کی بدعملی اُس کے لیے خوشنما بنا دی گئی۔ اسے (سیدھے) راستہ سے روک دیا گیا۔ فرعون کی ساری چال بازی غارت ہی گئی۔

رکوع (۵) فرعونی ٹولوں کا برا انجام

(۳۸) وہ جو ایمان لایا تھا بولا: ''اے میری قوم کے لوگو! تم میری بات مانو! میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔

(۳۹) اے قوم! یقیناً یہ دُنیاوی زندگی تو ایک (عارضی) لطف اٹھانا ہے۔ ہمیشہ کے رہنے کی جگہ تو یقیناً آخرت ہی ہے۔

(۴۰) جو کوئی برائی کرے گا، اسے اتنا ہی بدلہ ملے گا۔ جو نیکی کرے گا، چاہے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن، ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے، جہاں اُنہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

النصف

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِؕ ﴿٤١﴾
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ
عِلْمٌ٘ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا
تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ
اَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِؕ اِنَّ
اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ﴿٤٥﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ
عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ قف اَدْخِلُوْۤا
اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ
فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

(۴۱) اے قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

(۴۲) تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراؤں، جن کا مجھے علم ہی نہیں۔ حالانکہ میں تمہیں اس زبردست اور خطا بخشنے والی ہستی کی طرف بلاتا ہوں۔

(۴۳) اس میں کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو، اسے پکارنے کا نہ دنیا میں کوئی حاصل ہے اور نہ آخرت ہی میں، اور یہ کہ ہمیں پلٹنا اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے۔ اور یہ کہ حد سے گزرنے والے جہنم والے ہوں گے۔

(۴۴) میں تمہیں جو کچھ کہتا ہوں، تم اسے یاد کرو گے۔ میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بندوں کی نگرانی کرنے والا ہے۔''

(۴۵) آخر کار اللہ تعالیٰ نے اسے ان کی بُری چالوں سے بچا لیا۔ فرعون کے ساتھی خود بدترین عذاب کی لپیٹ میں آ گئے۔

(۴۶) وہ آگ کہ جس کے سامنے وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں۔ جس دن (قیامت کی) گھڑی قائم ہوگی (تو حکم ہوگا) کہ ''فرعون کے ٹولے کو سخت ترین عذاب میں ڈال دو۔''

(۴۷) پھر جب دوزخ میں ایک دوسرے سے سوال و جواب کر رہے ہوں گے تو کمزور لوگ گھمنڈ کرنے والے سے کہیں گے: ''بیشک ہم تو تمہارے ہی تابع تھے۔ سو کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ ہٹا لو گے؟''

(۴۸) وہ گھمنڈ کرنے والے کہیں گے: ''اب تو ہم سب بلاشبہ اسی میں ہیں، اللہ یقیناً بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔''

(۴۹) وہ جو جہنم میں (پڑے) ہوں گے، جہنم کے ذمہ داروں سے کہیں گے: ''تم اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ہمارا عذاب بس ایک دن کے لیے ہلکا کر دے!''

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ
قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع ۱۳
اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ
مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَاَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
الۡكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصۡبِرۡ
اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ
رَبِّكَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ
فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ۙ اِنۡ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ
اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِيۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ
مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾
وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ ۵ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

(۵۰) وہ پوچھیں گے: ''کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کرنہیں آتے رہے تھے؟'' وہ کہیں گے ''ہاں!'' وہ (ذمہ دار) کہیں گے: ''پھر تو (تم ہی) دعا کرلو۔'' مگر کافروں کی دعا بے کار ہی جانے والی ہے۔

رکوع (۶) اللہ تعالیٰ پیغمبروں اور مومنوں کی مدد کرتا ہے

(۵۱) ہم یقیناً اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی مدد دُنیاوی زندگی میں بھی کرتے ہیں اور اس دن بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔

(۵۲) جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی۔ ان پر لعنت پڑے گی۔ ان کے لیے بدترین ٹھکانا ہوگا۔

(۵۳) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنادیا، (۵۴) جو سمجھ رکھنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔ (۵۵) سو صبر کرو، اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگو، شام اور صبح اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

(۵۶) بیشک جو لوگ کسی سند کے بغیر، جو ان تک پہنچی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں، اُن کے سینوں میں صرف بڑائی (کی ہوس) بھری ہوئی ہے، حالانکہ وہ اس (بڑائی) تک پہنچنے والے نہیں ہیں۔ سو تم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہو، بیشک وہی سب کچھ سننے والا اور وہی سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۵۷) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یقیناً انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۵۸) دیکھنے والا اور نہ دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے، نہ ہی وہ لوگ جو ایمان لائے، جنہوں نے اچھے کام کیے اور برے کام کرنے والے۔ تم لوگ نصیحت کم ہی سمجھتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ
دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ
الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ
مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾

الربع ع
وقف لازم

(۵۹)(قیامت کی) گھڑی یقیناً آنے والی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں۔مگراکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۶۰) تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے:''مجھے پکارو!میں (تمہاری دعائیں) قبول کروں گا۔ جولوگ میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں،وہ یقیناً ذلیل ہوکرجہنم میں داخل ہوں گے۔''

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ کی بے مثال قدرتیں

(۶۱) اللہ تعالیٰ ہی تو ہےجس نے تمہارے لیے رات (تاریک) بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرواوردن کوروشن بنایا(دیکھنے کے لیے)۔بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑافضل فرمانے والا ہے۔ مگراکثرلوگ شکرادانہیں کرتے۔

(۶۲) یہ ہے اللہ تعالیٰ،تمہارا پروردگار، ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔اُس کے سوا کوئی معبودنہیں۔ پھرتم کدھر بہکائے جارہے ہو؟

(۶۳) اسی طرح وہ لوگ بھی بہکائے جاتے رہے ہیں جواللہ کی آیتوں کاانکارکرتے تھے۔

(۶۴) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہےجس نے تمہارے لیے زمین کورہنے کی جگہ بنایا،اورآسمان کوچھت۔ جس نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی ہی عمدہ صورت بنائی۔تمہیں عمدہ چیزوں کا رزق دیا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار۔اللہ تعالیٰ بڑی برکتوں والا ہےاوردُنیاؤں کا پروردگار ہے۔

(۶۵) وہی زندہ ہے۔اُس کے سوا کوئی معبودنہیں۔اپنے دین کواس کے لیے خالص کرکےاُسی کوپکارو۔ تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہےجودنیاؤں کا پروردگار ہے۔

(۶۶) کہہ دو کہ:''مجھے اُن کی عبادت سے منع کردیا گیا ہےجنہیں تم اللہ تعالیٰ کوچھوڑکرپکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی کھلی دلیلیں آچکی ہیں۔مجھے حکم ہوا ہے کہ میں دنیاؤں کے پروردگار کےحکم مان لوں۔''

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا
شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّی
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی
اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ
یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰی یُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ صلے ج الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا
بِالْكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ قف فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ لا اِذِ
الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ یُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ لا فِی الْحَمِیْمِ ۙ
ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ
تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ لا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ
نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ ج اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ
مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾

ع ٨/٢ معانقة ١٣ عند المتأخرين ١٢

(٦٧) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے کی شکل دیتا ہے، پھر خون کے لوتھڑے کی۔ پھر تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے پھر پروان چڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، تاکہ پھر تم بڑھاپے کو جا پہنچو۔ تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔ (یہ سب کچھ اس لیے کیا جاتا ہے) تاکہ تم اپنے مقرر کیے ہوئے وقت تک پہنچ جاؤ۔ اور تاکہ تم سمجھو۔

(٦٨) وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ جس بات کا بھی فیصلہ کرتا ہے تو بس اسے کہہ دیتا ہے ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتی ہے۔

رکوع (۸) حق کا انکار کرنے والوں کا خوفناک انجام

(٦٩) کیا تم نے اُن لوگوں کو دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے کرتے ہیں۔ وہ کہاں پھرے چلے جا رہے ہیں؟

(٧٠) یہ لوگ جو اس کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجی تھیں، انہیں جلدی معلوم ہو جائے گا۔

(٧١) جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں میں گھسیٹے جا رہے ہوں گے۔

(٧٢) کھولتے ہوئے پانی کی طرف، پھر وہ (جہنم کی) آگ میں جلا دیے جائیں گے۔

(٧٣) پھر اُن سے پوچھا جائے گا: ''اب کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک کیا کرتے تھے،

(٧٤) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؟'' وہ جواب دیں گے: ''وہ تو ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ اس سے پہلے ہم جسے پوجتے تھے وہ کچھ بھی نہ تھے۔'' اللہ تعالیٰ کافروں کو یوں گمراہی میں پھنسائے رکھتا ہے۔

(٧٥) یہ اس لیے ہوا کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس لیے کہ تم اِتراتے تھے۔ (٧٦) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اور ہمیشہ اسی میں رہو۔ سو گھمنڈ کرنے والوں کے لیے وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

(٧٧) اس لیے صبر کرو۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ اب چاہے، ہم تمہیں اس کا کچھ حصہ دکھا دیں جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں پہلے وفات دے دیں، واپس تو انہیں (بہرحال) ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ ز وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ ؕ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا
فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع

ع ٨ ١٣
ع ٩ ١٤

(۷۸) تم سے پہلے ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں۔ ان میں سے بعض کے حالات ہم نے تمہیں بتائے ہیں اور بعض کے حالات تمہیں نہیں بتائے۔ کسی بھی رسولؑ کے بس میں نہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر خود کوئی نشانی لے آتا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم آ پہنچا تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت غلط کام کرنے والے لوگ گھاٹے میں پڑ گئے۔

رکوع (۹) اللہ کے مقرر کیے ہوئے ضابطہ کا یقینی غلبہ

(۷۹) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے، تاکہ ان میں سے کسی پر تم سواری کرو اور کسی (کے گوشت) کو کھاؤ۔

(۸۰) ان میں تمہارے لیے (بہت سے اور بھی) فائدے ہیں۔ اور تاکہ تم ان سے اپنی دلی ضرورتوں کو پاسکو اور ان پر اور کشتیوں پر بھی تم سوار کیے جاتے ہو۔

(۸۱) وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ آخر تم اللہ تعالیٰ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟

(۸۲) پھر کیا یہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ ان کو اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ تھے، زیادہ طاقتور تھے اور زمین میں زیادہ (شاندار) نشانیاں چھوڑ گئے ہیں۔ مگر ان کی کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

(۸۳) جب اُن کے رسولؑ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے، تو وہ لوگ اُسی علم میں مگن رہے جو اُن کے پاس تھا۔ پھر اُن پر وہی (عذاب) آ پڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

(۸۴) آخر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو پکار اُٹھے کہ: ''ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں اور ان سے ہم انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔'' (۸۵) مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے پر اُن کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہ ہوسکتا تھا۔ (کیونکہ) یہی اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے۔ اور اس وقت کافر گھاٹے میں پڑ گئے۔

اٰيَاتُهَا ٥٤ (٤١) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٦١) رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ﴿١﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ﴿٢﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا
عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ﴿٣﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ
لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ
اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿٦﴾ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۧ﴿٨﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ
لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ۗ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ
فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۗ
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۗ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿١١﴾

السجدة
ع ٨/١٥

سورہ (۴۱)

آیتیں: ۵۴ حٰمٓ سجدہ (حٰمٓ سجدہ) رکوع: ٦

مختصر تعارف

دوحروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں آیتوں کی کل تعداد ۵۴ ہے، جو چوبیسویں پارے سے شروع ہوکر پچیسویں پارے میں ختم ہوجاتی ہے۔عنوان پہلی آیت کے حروف ح، م اور ایک سجدہ کی آیت ۳۸ سے مل کر بنا ہے۔اس کا دوسرا نام سورہ فُصِّلَتْ (کھول کر بیان کی ہوئی) ہے جو آیت ۳ سے لیا گیا ہے۔اس سورت میں توحید ورسالت کے بیان کے علاوہ کافروں کے اعتراضوں اور غلط فہمیوں کے جواب، دلیلوں کے ساتھ دیے گئے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔آیت ۳۸ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) نیک کام کرنے والوں کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا بدلہ

(۱) ح،م۔(۲) یہ (کلام) بڑے مہربان، بڑے رحم فرمانے والے کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے۔(۳) یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔(یہ) عربی زبان کا قرآن ہے، علم والوں کے لیے۔(۴) خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہے۔مگر ان میں سے اکثر نے اس سے منہ پھیرا اور وہ سنتے ہی نہیں۔(۵) وہ کہتے ہیں ''جس کی طرف تو ہمیں بلا رہا ہے، اس کے لیے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ہمارے کانوں میں بہرا پن ہے۔ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ (حائل ہوگیا) ہے۔سو تو اپنا کام کیے جا، ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔''(٦) ان سے کہو: ''میں تو یقیناً تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں۔مجھے وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے۔اس لیے تم اُسی کی طرف رُخ کرو۔اُسی سے معافی چاہو۔ایسے مشرکوں کے لیے بڑی خرابی ہے(۷) جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔(۸) بیشک جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے ایسا بدلہ ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

رکوع (۲) عاد اور ثمود قوموں کا خوفناک انجام

(۹) کہو کہ: ''کیا تم اس سے کفر کرتے ہو اور (دوسروں کو) اس کے برابر ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنادیا؟ وہی تو ساری دنیاؤں کا پروردگار ہے(۱۰) اُس نے اُس (زمین) کے اُوپر پہاڑ جمادیے، اُس میں برکتیں رکھ دیں۔اس میں چار دن کے اندر اندر سب مانگنے والوں کے لیے ٹھیک ٹھیک خوراک مہیا کردی۔(۱۱) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، جو (اُس وقت) دُھواں سا تھا۔پھر اُس نے اس سے اور زمین سے فرمایا: ''تم دونوں آجاؤ، چاہے تم چاہو یا نہ چاہو!'' دونوں نے کہا: ''ہم فرماں برداروں کی طرح حاضر ہیں۔''

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ
اَمْرَهَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ
الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ
مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی
الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی
وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی
الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ۚ
وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ
اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ
عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

ع ۲ ۱۶

(۱۲) تب اُس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنا دیے۔ اُس نے ہر آسمان میں اُس کا قانون وحی کر دیا۔ ہم نے نچلے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کر دیا۔ اور اسے محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ ایک زبردست اور سب کچھ جاننے والی ہستی کا منصوبہ ہے۔

(۱۳) اب اگر لوگ منہ موڑتے ہیں تو کہو: ''میں تمہیں ایک ایسی آفت (غیبی گولہ) سے خبردار کرتا ہوں، جو عاد اور ثمود والوں جیسی آفت ہے۔''

(۱۴) جب اُن کے پاس آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی پیغمبر آ گئے (اور انہیں سمجھایا) کہ ''اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو،'' تو وہ کہنے لگے: ''اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے بھیجتا۔ اس لیے ہم اس بات سے یقیناً انکار کرتے ہیں، جسے دے کر تم بھیجے گئے ہو۔''

(۱۵) پھر جو عاد کے لوگ زمین میں ناحق گھمنڈ کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے: ''کون ہے ہم سے زیادہ طاقتور؟'' کیا انہیں یہ نظر نہ آیا کہ جس اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہی ان سے زیادہ طاقت ور ہے؟ وہ ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

(۱۶) آخر ہم نے چند منحوس دنوں میں اُن پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی، تا کہ ہم انہیں دُنیاوی زندگی ہی میں رسوائی کے عذاب (کا مزا) چکھا دیں۔ آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔ ان کو کوئی مدد نہ پہنچے گی۔

(۱۷) رہے ثمود کے لوگ، تو ہم نے انہیں راستہ دکھایا مگر انہوں نے ہدایت کی بجائے اندھا پن ہی پسند کیا۔ تب ان کے کرتوتوں کی بنا پر انہیں ایک رسوا کرنے والے عذاب کی آفت نے پکڑ لیا۔

(۱۸) ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور پرہیز گاری کرتے تھے۔

رکوع (۳) حق کا انکار کرنے والوں کی خود اپنے خلاف گواہی

(۱۹) جس دن اللہ تعالیٰ کے یہ دشمن جہنم کی طرف گھیر کر لے جائے جائیں گے اور پھر وہ روکے جائیں گے (تا کہ باقی لوگ بھی آ جائیں)۔ (۲۰) یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
الَّذِیْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ یَّشْهَدَ عَلَیْكُمْ
سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ
اللّٰهَ لَا یَعْلَمُ كَثِیْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِیْ
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ
یَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ؕ وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ
الْمُعْتَبِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَیَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَیَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِیْقَنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِیْدًا ۙ وَّلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِیْهَا
دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

ع ۳ / ۱۷

(۲۱) وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: ''تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟'' وہ جواب دیں گی: ''ہمیں اُسی اللہ تعالیٰ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے۔ اُسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اب اسی کی طرف تم واپس لائے جا رہے ہو۔''

(۲۲) تم اس بات سے تو اپنے آپ کو چھپاتے ہی نہ تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں۔ لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر نہیں ہے۔

(۲۳) تمہارے اسی گمان نے، جو تم نے اپنے پروردگار کے بارے میں کیا، تمہیں برباد کر دیا۔ سو تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

(۲۴) تو اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی آگ ہی ان کا ٹھکانا ہوگی۔ اگر وہ اللہ کی رضامندی چاہیں تو بھی انہیں اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کا موقع نہ دیا جائے گا۔

(۲۵) ہم نے اُن پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے تھے جو انہیں ان کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز خوشنما بنا کر دکھاتے تھے۔ ان پر بھی وہی بات سچ ثابت ہوئی جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہوں پر ہوئی تھی۔ یقیناً وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

رکوع (۴) مومنوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا مہمان داری کا سامان

(۲۶) کافر لوگ کہتے ہیں ''اس قرآن کو ہرگز نہ سنو، اس میں شور مچا دیا کرو، شاید کہ تم غالب آجاؤ۔''

(۲۷) ہم ان کافروں کو ضرور سخت عذاب چکھا دیں گے۔ جو بدترین حرکتیں یہ کرتے رہے ہیں، ہم ان کا بدلہ ضرور دیں گے۔

(۲۸) یہی آگ بدلہ ہے، اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی۔ اسی میں اُن کا ہمیشہ کا گھر ہوگا۔ (یہ ہے) بدلہ اُس کا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ
فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ
غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ ع وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ
وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ
عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة

ع ۱۷/۴ ۱۸

السّجدة ۱۱

(۲۹) کافر کہیں گے: ''ہمارے پروردگار! وہ جن اور انسان ذرا ہمیں دکھا دے، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ ہم اُنہیں اپنے پاؤں تلے رُونڈ ڈالیں گے تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔''

(۳۰) بیشک جو لوگ کہتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ ہمارا پروردگار ہے'' اور پھر وہ جمے رہتے ہیں، ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (اور کہتے ہیں) ''ڈرو مت، غم مت کرو، اس جنت کی خوش خبری سن لو، جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۳۱) ہم دُنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی تمہارے ساتھی رہیں گے۔ جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا تمہیں وہاں ملے گی۔ وہاں جو مانگو گے، تمہارا ہو گا۔

(۳۲) یہ بخشنے والے اور رحم کرنے والے کی طرف سے ایک مہمان داری ہو گی۔''

رکوع (۵) مخلوق کی بجائے خالق کی عبادت کرو!

(۳۳) اُس سے بہتر اور کس کی بات ہو گی جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہے کہ: ''میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔''

(۳۴) نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں۔ تم (بدی کا بدلہ) اس (نیکی) سے دو جو بہترین ہو۔ پھر تم دیکھو گے کہ وہ جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی تھی، ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی جگری دوست ہوتا ہے۔

(۳۵) یہ (صفت) صرف اُنہیں ہی نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں۔ یہ (مقام) صرف اُنہیں ہی ملتا ہے جو بڑی قسمت والے ہیں۔

(۳۶) اگر شیطان کی جانب سے کوئی خیال آنے لگے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

(۳۷) رات اور دن، سورج اور چاند اُسی کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ اُسی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، اگر تم واقعی صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

(۳۸) لیکن اگر یہ لوگ گھمنڈ کریں (تو پروا نہیں)۔ جو (فرشتے) تیرے پروردگار کے مقرب ہیں، وہ رات دن اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ کبھی نہیں اکتاتے۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ
عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ
لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية ١٢ — ع ٥ ١٩

(۳۹) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ زمین سونی پڑی ہوئی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو اُبھرتی ہے اور پھولتی ہے۔ یقینا جو اسے زندہ کرتا ہے، وہی مُردوں کو زندگی بخشنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴۰) بیشک جو لوگ ہماری آیتوں کو بگاڑتے ہیں، وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان کے ساتھ حاضر ہوگا؟ تم جو بھی چاہے کرلو، وہ بیشک تمہاری سب حرکتوں کو دیکھ رہا ہے۔

(۴۱) یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے نصیحت (کا کلام) آیا تو انہوں نے اس سے انکار کردیا، حالانکہ یہ حقیقت میں ایک زبردست کتاب ہے۔ (۴۲) اس پر جھوٹ نہ سامنے سے آسکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (یہ ایک) حکمت والے اور تعریف کے قابل ہستی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۴۳) تم سے صرف وہی کچھ کہا جارہا ہے جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہا جاچکا ہے۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

(۴۴) اگر ہم اسے عجمی قرآن بناتے تو یہ لوگ کہتے: ''اس کی آیتیں کھول کر کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ یہ کیا (بات ہے کہ) عجمی (کتاب) اور عربی (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے مخاطب)؟'' یہ (قرآن) ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شِفا ہے۔ مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور ان کے حق میں اندھاپن ہے۔ وہ (گویا) کسی دور کے مقام سے پکارے جارہے ہوں۔

رکوع (۶) نیکی فائدہ مند ہے اور برائی نقصان دینے والی

(۴۵) (اس سے پہلے) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو کتاب دی تھی، سو اس میں بھی اختلاف ہوا تھا۔ اگر آپ کے پروردگار نے ایک بات پہلے ہی طے نہ کردی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ بیشک یہ لوگ اس کی طرف سے پریشان کرنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۴۶) جو کوئی نیک عمل کرتا ہے، وہ اپنے ہی لیے ہے۔ جو برائی کرتا ہے، وہ اپنے ہی خلاف (کرتا ہے)۔ تیرا پروردگار اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا (ہرگز) نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆